

زمرہ:	طلباء	جاری کردہ:	08/27/2015	نمبر:	A-101
موضوع:	تمام طلباء کے لیے داخلے، دوبارہ داخلے، منتقلی اور فہرست کے ذریعے				
	تقرری کی اطلاعات				
	صفحہ: 2 کا 1				

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخ 31 اکتوبر، 2013 کی جگہ ہے۔

تبدیلیاں:

- ان دستاویز کے زمروں کا اضافہ کرتا ہے جو ایک اسکول میں طالب علم کو رجسٹر کرنے کے لیے عمر کا ثبوت فراہم کر سکتے ہیں۔ (صفحہ 2 § I.A.8)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ کسی بھی ایسے طالب علم کو جس کو اسکول کے ذریعے مناسب طور پر رجسٹر کیا جا چکا ہے یا دفتر برائے طالبانہ اندراج، ضلع 75 پروگرام یا کمیٹی برائے خاص تعلیم کے ذریعے رجسٹر یا تقرر کیا جا چکا ہو، اس کو اس اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس میں طالب علم کو تقرر / رجسٹر کیا جا چکا ہے۔ (صفحہ 2 § I.A.9)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ ایک اسکول یا اہل خانہ خوش آمدید مرکز میں داخلے کے خواہاں اسکولی عمر کے طالب علم کی تقرری کا اہتمام اگر ممکن ہو "اگلے اسکولی دن تک کرنا لازمی ہے" کسی بھی صورت میں اس میں پانچ اسکولی دن سے زیادہ تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ (p. 3, § I.A.14)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ وہ زون شدہ طلباء جو نیو یارک شہر محکمہ تعلیم پری کنڈر گارٹن پروگرام میں درخواست دیتے ہیں اور جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے، ان درخواست دہندگان کو داخلے کے لیے ترجیح حاصل ہو گی اور، اگر دوبارہ زون کیے جانے کے منصوبے کی وجہ سے درخواست کے دورانیے کے دوران اگر درخواست دہندہ کا زون شدہ ضلع تبدیل ہو جاتا ہے تو یہ بدستور اپنے اصل زون شدہ اسکول کے لیے ترجیح کو برقرار رکھیں گے۔ (صفحہ 4 § II.B.2.a)
- غیر زون شدہ اسکولوں میں نیو یارک شہر محکمہ تعلیم پری کنڈر گارٹن پروگراموں میں داخلے کی ترجیحات کی وضاحت کرتا ہے۔ (صفحہ 5 § II.B.3)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ غیر زون شدہ اسکول کے ایلیمنٹری اور مڈل اسکول کے طلباء ضلع میں واقع ایک ایسے اسکول کی نشست کے مستحق ہیں جس ایلیمنٹری یا مڈل اسکول کے لیے سابقہ طور پر طالب علم کے پتے کو تقرر کیا جا چکا ہے (صفحہ 6 § II.D.1.b)
- ایلیمنٹری اور مڈل اسکول کے لیے ترقی کی پالیسی کی وضاحت کرتا ہے: کوئی بھی ایسا طالب علم جس کو درخواست یا انتخاب کے طریق کار کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے، جس کو کسی ایسے ایلیمنٹری اسکول میں اس کو استثنیٰ درخواست تقرری (PER) عطا کی جاتی ہے یا اس کا تبادلہ کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہے، اور یہ اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل تک مندرج رہتا ہے تو ایسے طالب علم کے پاس ان انتخابات کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہوتا ہے جو کہ ان طلباء کے لیے دستیاب ہیں جو اس ضلع میں واقع اس ایلیمنٹری اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس ایلیمنٹری اسکول میں طالب علم نے شرکت کی تھی (صفحہ 8 § II.F.1)
- ذیل کی وضاحت کرتا ہے دولسانی خاص تعلیم پروگرام جیسے ایک نئے متخصص پروگرام کی ضرورت کی بنا پر طلباء کی منتقلیوں کی منظوریوں کی، IEP میں تجویز کردہ مناسب خاص تعلیم پروگرام کو موجودہ اسکول کی قلم بند کردہ فراہم نہ کرنے کی وجہ سے دفتر برائے خاص تعلیم کے ذریعے منظور کردہ تبادلوں کی اور غیر جانبدارانہ سماعت کے حکم کے ذریعے تبادلوں کی منظوری متعلقہ دفتر کے ذریعے دی جاتی ہے اور تقرری کے لیے ان کو دفتر برائے طالبانہ اندراج کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ (صفحہ 1 § I.A.1)

- خاص تعلیم کی خدمات موصول کرنے والے معذوری کے حامل طلباء کے لیے اندراج کی پالیسیوں میں تجدید کرتا ہے، بشمول ان صورتوں کے لیے جن میں پروگرام تبدیل کرنا پڑتا ہے یا ایک متخصص پروگرام کی تجویز کی جاتی ہے (صفحہ 12 § V.A)

زمرہ:	طلباء	جاری کردہ:	08/27/2015	نمبر:	A-101
موضوع:	تمام طلباء کے لیے داخلے، دوبارہ داخلے، منتقلی اور فہرست کے ذریعے				
	تقرری کی اطلاعات				
	صفحہ: 2 کا 2				

- ان دستاویزات کے زمروں کا اضافہ کرتا ہے جن کو طالب علم کو اسکول میں رجسٹر کرنے کے لیے رہائش کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، اور بے گھر طلباء کو ان مطلوبات سے استثنیٰ فراہم کرتا ہے (صفحہ 13, 14, § VII.A)
- بے گھر یا تنہا طلباء کے لیے اضافی تحفظات کا اضافہ کرتا ہے: اگر ایک بے گھر یا تنہا طالب علم اپنے نئی رہائش کی بنیاد پر ایک نئے اسکول میں شرکت کرنے کا انتخاب کرتا ہے تو اس اسکول کو بے گھر یا تنہا طالب علم کو فوراً مندرج کر لینا چاہیے، چاہے یہ طالب علم اندراج کے لیے عام طور پر مطلوب دستاویزات فراہم کرنے کے قابل نہ ہو؛ اور ترقی پانے والے گریڈ داخلے کی کارروائی میں شرکت کرنے والے طلباء کو اس علاقے میں مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے طلباء کی طرح داخلے کی مساوی ترجیح دی جانی چاہیے (صفحہ 16, 17, § VIII, D, 2, 7)
- اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ضلع 75 کے طلباء کو غیر ضلع 75 میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع اسی صورت میں دی جا سکتی ہے اگر طالب علم نے بائی اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ لیا ہو اور کمیٹی برائے خاص (CSE) کی دوبارہ تشخیص کو مکمل کیا جا چکا ہو اور IEP ایک اجتماعی ضلع اسکول کے ماحول کی عکاسی کرے۔ (صفحہ 1, § I.A)
- محکمہ تعلیم کی نئی (پوری) تنظیمی ساخت کی عکاسی کرنے کے لیے محکمہ تعلیم کے دفاتر کے ناموں اور عملے میں تجدید کرتا ہے۔

تلخیص

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخ 31 اکتوبر، 2013 کی جگہ ہے۔ یہ نیویارک شہر پبلک اسکولوں کے طلبا کے داخلے، برخاستگی اور منتقلی کے متعلق پالیسیوں کو قائم کرتا ہے۔

1. تعارف

- دفتر برائے طالبانہ اندراج (طالبانہ اندراج) انفرادی طور پر تمام اسکولوں کی اندراجی پالیسی اور اندراجی منصوبہ بندی کا اختیار اور ذمہ داری رکھتا ہے ماسوائے ان کے جو ضلع 75 اور ضلع 79 میں ہیں۔ ان اضلاع کے مہتمم ان اضلاع کے اندراجی نظام اور پالیسی کے ذمہ دار ہیں۔
- A- اسکول میں داخلہ - عام پالیسیاں اور طریق کار
1. بچوں کو نسل، رنگ، مسلک، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، زچگی، نقل وطنی / شہریت کی صورت حال، معذوری، جنسیت، مذہب یا قومیت کی بنا پر پبلک اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جا سکتا¹۔
 2. وہ بچے جن کی چوتھی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے انکو پری کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا چاہیئے ہے (یہ سہولت مخصوص اسکولوں میں ہے اور اسکا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے)۔
 3. وہ بچے جن کی پانچویں سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے ان سے کنڈر گارٹن میں شرکت کرنا مطلوب ہے اور ان کو کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا لازمی ہے، چاہے یہ بچے پہلی مرتبہ اسکول میں داخل ہو رہے ہوں یا کسی اور اسکول سے تبادلہ کروا کے آ رہے ہوں، ماسوائے کہ ایسے بچوں سے کنڈر گارٹن میں شرکت مطلوب نہ ہو اگر:
 - a. ان کے والدین ان کو اگلے تعلیمی سال میں 1 گریڈ میں اندراج کروانے کا انتخاب کریں، یا
 - b. یہ غیر پبلک اسکول میں یا گھر پر تعلیم میں مندرج ہیں۔
 4. وہ بچے جن کی چھٹی سالگرہ داخلے کے تقویمی سال کے دوران آتی ہے، ان کو پہلے گریڈ میں داخل کیا جانا لازمی ہے، (ذیل میں) 6 پیرے کے موقف پر ہے۔
 5. مذکورہ بالا 3a اور 3b کے علاوہ، بچوں سے 5 سال کی عمر سے اسکول میں شرکت کرنا مطلوب ہے۔ بچوں سے اس تعلیمی سال کے اختتام تک حاضری مطلوب جس میں ان کی عمر 17 سال کی ہو جائے اور اگر ایک بائی اسکول ڈپلومہ عطا نہیں کیا جاتا ہے تو یہ اس اسکولی سال کے اختتام تک اسکول میں رہ سکتے ہیں جس میں ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔
 6. ایسی صورتوں میں جب ایک طالب علم کی پہلے گریڈ میں شرکت کے تقاضے کا انحصار اس کی عمر کی بنیاد پر ہو لیکن پرنسپل یہ سمجھے کہ ایک اور گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مزید مناسب رہے گی تو، پرنسپل کو تقرری کے متعلق مہتمم کے ساتھ مشورہ کرنا چاہیئے اور طبی اور دیگر تشخیصی دستاویزات فراہم کرنے چاہیئیں جو کہ والدین یا سرپرست کی جانب سے جمع کروائے جا چکے ہوں جو ایک مختلف تقرری کو جائز قرار دیں۔ طالب علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔
 7. ایک طالب علم کے لیے نیو یارک شہر پبلک اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ یہ نیو یارک شہر کا مکین ہو۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی بنیادی رہائش گاہ نیو یارک شہر سے باہر ہے ان کے لیے چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق نیو یارک شہر پبلک اسکول میں اندراج کروانے کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج میں ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ تمام طلبا کے لیے اپنے اسکول میں اندراج کروانے وقت رہائش گاہ کا ایک سوالنامہ مکمل کرنا لازمی ہے۔ کوئی بھی ایسا طالب علم جس کی نشان دہی عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طور پر کی جاتی ہے تو ان کو عارضی رہائش گاہ پروگرام میں طلبا کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ رہائش گاہ کا سوالنامہ (منسلک نمبر 6) ملاحظہ کریں جس کے ساتھ والدین اور نوجوانوں کے لیے مکینینی وینٹو ایکٹ رہنمائی (منسلک نمبر 7) بھی ہے۔

¹ نسل کو اسکول میں اندراج کروانے کے لیے ایک جز کے طور پر صرف اس وقت زیر غور لایا جاسکتا جب یہ عدالت کے حکم سے مطلوب ہو، صرف یک جنس اسکولوں میں جنس ایک جز ہے

8. نیویارک شہر پبلک اسکول میں کسی طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے، والدین² اور بچے دونوں کا ہونا اور ذیل کے دستاویزات پیش کرنا لازمی ہے³ :

- رہائش کا قابل تصدیق ثبوت (حصہ VII ملاحظہ کریں)؛
- عمر کا ثبوت، جیسے کہ بچے کا پیدائشی سرٹیفکٹ یا پاسپورٹ؛ (بشمول غیر ملکی پاسپورٹ کے)، یا پابشیزم کا ریکارڈ (جس میں تاریخ پیدائش شامل ہو)۔ اگر یہ دستاویز دستیاب نہیں ہیں تو، بچے کی عمر کا تعین کرنے کے لیے دیگر دستاویز یا قلم بند کردہ ثبوت کو استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے کہ
 - a. مستند ڈرائیورز لائسنس
 - b. ریاستی یا دیگر حکومت کے جاری کردہ شناختی کارڈ (بشمول آئی ڈی این وائی سی)؛
 - c. تاریخ پیدائش کے ساتھ اسکول کا تصویری شناختی کارڈ؛
 - d. سفارت خانے کا شناختی کارڈ؛
 - e. ہسپتال یا طبی ریکارڈ؛
 - f. مسلح افواج پر منحصر شناختی کارڈ
 - g. وفاقی، ریاستی یا مقامی ایجنسیوں کے ذریعے جاری کردہ دستاویزات (مثلاً سماجی خدمات کی مقامی ایجنسی، پناگیزوں کی رہائش کا وفاقی دفتر)؛
 - h. عدالت کا حکم یا عدالت کے جاری کردہ دیگر دستاویزات؛
 - i. آبائی امریکی قبائلی دستاویزات؛ یا
 - j. بین الاقوامی غیر نفعی امدادی ایجنسیوں یا رضاکارانہ ایجنسیوں کی جانب سے ریکارڈ

- بچے کا مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ (اگر دستیاب ہو)؛
 - بچے کا جدید ترین رپورٹ کارڈ / ٹرانسکرپٹ (اگر دستیاب ہو)
 - بچے کا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور / یا 504 سہولیات منصوبہ اگر قابل اطلاق اور دستیاب ہو۔
- اگر ایک طالب علم مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، یہ لازمی ہے کہ طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کیا جائے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ چانسلسر کے ضابطے A-701 کے مطابق قائم کیے گئے طریق کار کے تحت مناسب اقدامات پر عمل درآمد کرے۔

اگر ایک طالب علم پیدائشی سرٹیفکٹ، پاسپورٹ، باپٹزم کا ریکارڈ یا دیگر ایسے مناسب دستاویزات فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے جو طالب علم کی عمر متعین کرتے ہیں تو طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کرنا لازمی ہے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ مناسب گریڈ کی تقرری کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات لے۔

9. کسی بھی ایسے طالب علم کو جس کو اسکول کے ذریعے مناسب طور پر رجسٹر کیا جا چکا ہے یا دفتر برائے طالبانہ اندراج، ضلع 75 پروگرام یا کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم کے ذریعے رجسٹر یا تقرر کیا جا چکا ہو جہاں بھی قابل اطلاق ہو، اس اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس میں طالب علم کو تقرر / رجسٹر کیا جا چکا ہے۔

10. اگر ایک طالب علم ایک ایسے ایلمنٹری اسکول میں پری رجسٹر یا رجسٹر ہے جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہے (مثلاً اس کے گھر کے پتے، بھائی بہن کی ترجیح، خاص تعلیم پروگرام سفارش کی بنیاد پر) تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم کے لیے شرکت کرنے کے لیے اس کو داخلے کے وقت اہل ہونا چاہیے۔ اگر طالب علم کی اہلیت کی صورت حال تبدیل ہو جاتی ہے تو دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کو کسی ایسے مناسب اسکول میں منتقل اور رجسٹر کرے گا جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

² والدین جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدینی یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص، یا طالب علم اگر وہ ایک خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے / چکی ہے۔

³ جیسا کہ حصہ VIII میں بیان کیا گیا ہے، اگر ایک طالب علم اندراجی دفتر میں یا ایک اسکول میں اکیلا آتا ہے اور اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ یہ بچے کے گھر ہے اور یہ اندراج یا اسکولوں میں تبادلہ کرنا چاہتا ہے، تو اس کے لیے اندراج / تبادلہ کروانے کے لیے والدین کے ساتھ واپس آنا مطلوب نہیں ہے۔ ایک ایسا طالب علم جو کہ خود مختار ہے اس سے بھی رجسٹر کروانے کے لیے والدین کے ساتھ آنا مطلوب نہیں ہے۔

11. اگر ایک طالب علم کسی دوسرے اسکولی ضلع میں اسکول جانے کے بعد نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں گریڈ 2-8 میں پہلی بار داخل ہو رہا ہے تو بوقت اندراج پیش کردہ اس کے سابقہ اسکول سے دستیاب تعلیمی دستاویزات کی بنیاد پر اس طالب علم کی تقرری کی جائے گی۔ تعین کرنے کے لیے کافی تعلیمی ریکارڈ کی غیر موجودگی میں، طالب علم کی تقرری اسکی عمر کی بنیاد پر کی جائے گی۔
12. وہ طلبا جو کہ نیو یارک شہر پبلک اسکول میں نئے ہیں اور ان کے پاس تعلیمی ریکارڈ موجود نہیں ہے تو تقرری ذیل کے مطابق کی جائے گی:
- a- ایسی صورتوں میں جہاں طالب علم کو گریڈ 2-8 میں تقرر کیا جاتا ہے لیکن پرنسپل یہ سمجھتا ہے کہ ایک مختلف گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مناسب ہو گی تو پرنسپل مہتمم کے مشاورت کرے گا اور کسی بھی سفارش کی معقولیت کے لیے ثبوت پیش کرے گا۔ طالب علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔
- b- وہ طلبا جن کے پاس تعلیمی ریکارڈ نہیں ہے اور وہ داخلے کے اسکولی سال میں 15 سال کے ہو جائیں گے (30 جون کو یا اس سے قبل) انکا اندراج نویں گریڈ میں کیا جائے گا۔ ایسی صورتوں میں جب کسی ایسے طالب علم کو بائی اسکول میں داخل کیا جاتا ہے، پرنسپل یا اسکا نامزد اسکول کے اندر ایک موزوں گریڈ میں تقرری کا تعین مناسب تعلیمی ریکارڈ مل جانے پر کرے گا۔
13. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر پبلک اسکول سے خارج ہوتا ہے اور اسہی اسکولی سال میں (30 جون کو یا اس سے پہلے) واپس آتا ہے تو طالب علم کو اسکے سابقہ نیویارک شہر اسکول میں اسکی گریڈ تقرری اور وقت اندراج پیش کیے جانے والے تعلیمی ریکارڈز کے مطابق تقرر کیا جائے گا۔ اگر کوئی ریکارڈ دستیاب نہیں ہیں تو طالب علم کو اسی گریڈ سطح میں رکھا جائے گا جس گریڈ سے وہ اس اسکولی سال میں خارج کیا گیا تھا۔ اگر ایک طالب علم نیویارک شہر پبلک اسکول سے خارج ہوتا ہے اور وہ نیویارک شہر پبلک اسکول میں بعد کے کسی اسکولی سال میں واپس آتا ہے، طالب علم کی تقرری نیویارک شہر پبلک اسکولی نظام میں پہلی بار داخل ہونے والے طالب علم کے طریقے سے کی جائے گی، جیسا کہ (مذکورہ بالا) پیراگراف 12 میں بیان کیا گیا ہے۔
14. کسی اسکول یا اہل خانہ خوش آمدید مرکز میں داخلہ لینے کے لیے آنے والے اسکولی عمر کے کسی طالب علم کی تقرری کا انتظام اگر ممکن ہو اگلے اسکولی دن تک، لیکن پانچ اسکولی ایام کے اندر کرنا لازمی ہے۔
15. قانون کے مطابق، طلبا سے نقل وطنی کی صورت حال کے دستاویز پیش کرنے کی درخواست یا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کو نقل وطنی کی صورت حال یا نقل وطنی کے متعلق دستاویزات پیش کرنے میں ناکامی کی بنیاد پر داخلے سے انکار کیا سکتا ہے یک بچے یا والدین کی نقل وطنی کی صورت حال کے حوالے کو اسکول کے کسی بھی فارم اور / یا ریکارڈ پر ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔
16. ایسے طلبا جو سماجی فلاح و بہبود ایجنسی، نوعمر انصاف ایجنسی یا اصلاحی ایجنسیوں کی زیر نگرانی ہیں ان کو اسکول میں دوسرے طلبا کی طرح مماثل انداز میں داخلہ ملنا چاہیے۔
17. کنڈرگارٹن سے لے کر گریڈ 12 کے وہ طلبا جو نیویارک شہر کے اندر اپنی رہائش تبدیل کرتے ہیں وہ اپنے موجودہ اسکول کے حتمی گریڈ کی تکمیل کرنے تک درج رہنے کے مستحق ہیں۔ طلبا کو نظم و ضبط یا تعلیمی مسئلہ کی بنیاد پر انکے زون شدہ اسکول یا رہائشی ضلع میں منتقل نہیں کیا جاسکتا ماسوائے چانسلر کے ضابطے A-450 میں قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرتے ہوئے۔
18. مذکورہ بالا حصہ I.A.17 حوالہ دینے گئے ایلمینٹری اور مڈل اسکول کے ایسے طلبا جن کی رہائش میں تبدیلی طلبا کو ان کی نئی رہائش کی بنیاد پر ان کے موجودہ اسکول کے لیے نااہل قرار دیتی ہے ان طلبا کے والدین، طلبا کی حاضری اور پابندیء وقت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ طلبا پہلی بس خدمات کے اہل نہیں ہوں گے۔ اگر حاضری یا پابندیء وقت مزید بگڑ جاتی ہے تو اسکول کو باقاعدہ حاضری اور پابندیء وقت کو سہل بنانے اور اعانت کرنے کے لیے اس طالب علم اور اسکے اہل خانہ کے ساتھ ملکر کام کرنا لازمی ہے۔ تاہم اگر بہت زیادہ بار غیرحاضریوں اور / یا تاخیر سے آمد کا سلسلہ جاری رہے، اور یہ طالب علم کے بہترین مفاد میں ہو، تو پرنسپل ایک ایسے مناسب اسکول میں منتقلی کے عمل کو شروع کر سکتا ہے جس میں طالب علم اپنی نئی جائے رہائش کے مطابق جانے کا اہل ہے۔ پرنسپل کے لیے طالب علم کی بے انتہا غیر حاضری اور / یا تاخیر سے آمد کے متعلق دستاویزات اور اس

کے ساتھ ہی طالب علم کی باقاعدہ حاضری میں مدد کے لیے اسکے اور اہل خانہ کے ساتھ کی گئی کوششوں کی دستاویزات کو دفتر برائے برو فیلڈ سپورٹ کے رابطہ فرد کے پاس جمع کروانا لازمی ہے۔ دفتر برائے برو فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد طالب علم کے رہائش تبدیل کرنے سے قبل اور بعد کے حاضری اور تاخیر سے آمد کے ریکارڈ سے اور ساتھ ہی طالب علم کی حاضری کی اعانت میں کی گئی اسکول کی سعی کے کاغذات کا موازنہ کر کے جمع کرائے گئے دستاویزات کا جائزہ لے گا۔ دفتر برائے برو فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد اس بات کی تصدیق کرے کہ حاضری اور تاخیر سے آمد کی صورت حال خراب تر ہو چکی ہے، وہ برو اندراج کے مساعِدِ اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ فرد کو اس سے باخبر کرے گا، جو منتقلی کی درخواست کو منظور یا رد کرے گا۔ اگر منظوری مل جائے، تو والدین کو پرنسپل کے ذریعے اس بات کا تحریری طور پر اطلاع نام فراہم کرنا لازمی ہے کہ طالب علم کو منتقل کیا جارہا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کی منتقلی پر عمل درآمد کرے گا اور طالب علم کو زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول یا ایسے دیگر موزوں اسکول کے رجسٹر میں داخل کرے گا جس میں شرکت کرنے کے لیے طالب علم اہلیت رکھتا ہے۔

مکیننی ونٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (2) (McKinney-Vento Homeless Assistance) (USC 11431) Act کے زمرہ VII اور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے تحت بے گھر یا عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا کی کم حاضری کی وجہ سے منتقلی کی ممانعت کی جاتی ہے۔

II. داخلہ کے طریق کار

A. بھائی / بہنوں کی ترجیح؛⁴

1. ترجیح کی تقرری کے مقصد کے لیے، درخواست دہندہ کے بہن بھائی وہ بھائی بہن ہیں (بشمول سوتیلے بھائی، سوتیلی بہنیں، رضائی بھائی، رضاعی بہن، ذیر نگرانی بہن، ذیر نگرانی بھائی) جو اس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔
2. اسکول، تقرری کرنے سے قبل بہن بھائی کی صورت حال کی تصدیق کرنے کے ذمہ دار ہیں۔
3. ایسے طلبا جن کے بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت ایک ایلیمٹری اسکول میں پہلے سے پری رجسٹر یا مندرج ہیں ان کو ایلیمٹری اسکول پروگراموں میں داخلے کے لیے بہن بھائیوں کی ترجیح دی جاتی ہے جن کی اہلیت کی مطلوبات پر یہ پورا اترتے ہیں جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے، اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
4. K-5, K-6, K-7 یا K-8 کے ایلیمٹری اسکول میں، ایک درخواست دہندہ کو بہن بھائی کی ترجیح صرف اس صورت میں عطا کی جاسکتی ہے اگر درخواست جمع کروانے کے وقت اس کا بھائی یا بہن اس اسکول میں پہلے سے رجسٹر یا مندرج ہو، اور آنے والے ستمبر میں اس اسکول کے پانچویں یا اس سے نچلے گریڈ میں ہو گا۔

B. یونیورسل پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے

1. یونیورسل پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ تعلیمی سال میں 31 دسمبر تک طالب علم کی عمر 4 چار سال ہو۔
2. طلبا کو زون شدہ اسکولی ضلع میں نیویارک شہر محکمہ تعلیم پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
 - a. زون میں رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں ہوں گے؛ کچھ صورتوں میں، جس کا دارومدار دوبارہ زون کیے جانے کے منصوبے کی منظوری پر ہے، درخواست کے دورانیے کے دوران ایک طالب علم کا زون شدہ ضلعی اسکول تبدیل ہو سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم اصل زون شدہ اسکول کے لیے اپنی ترجیح کو برقرار رکھے گا۔
 - b. مذکورہ بالا (a) میں زون شدہ اسکول میں درخواست دینے والوں کے علاوہ زون میں رہنے والے طلبا؛
 - c. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو اس ضلع کے

⁴ بہن بھائی کی ترجیحات صرف ایلیمٹری اسکول کی سطح پر عطا کی جاتی ہیں۔

مکین ہیں، اور جن کا کوئی زون شدہ اسکول نہیں ہے یا جن کا کوئی زون شدہ اسکول نہیں ہے یا جن کے زون شدہ اسکول میں کوئی پری کنڈرگارٹن پروگرام نہیں ہے؛

d. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرج ہیں اور یہ آنے والے ستمبر آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو اس ضلع کے مکین ہیں، اور یہ ایک مختلف اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس میں ایک پری کنڈرگارٹن پروگرام موجود ہے؛

e. ضلع سے باہر کے طلبا جو برو کے مکین ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛

f. ضلع سے باہر کے طلبا جو برو سے باہر رہائش پذیر ہیں جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛

g. ضلع کے طلبا جن کا کوئی زون اسکول نہیں ہے یا جن کے زون اسکول میں کوئی کنڈرگارٹن پروگرام نہیں ہے؛

h. ضلع میں طلبا جو اپنے زون کے اسکول کے علاوہ کسی اور پروگرام میں درخواست دے رہے ہیں؛

i. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جو ایک ایسے پروگرام میں درخواست دے رہے ہیں جو کہ ان کے برو کے ایک اسکول میں ہے؛

j. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جو کہ ایک ایسے پروگرام میں درخواست دے رہے ہیں جو ان کے برو کے باہر ایک اسکول میں ہے۔

3. نیو یارک شہر محکمہ تعلیم کے پری کنڈر گارٹن پروگراموں کے غیر زون شدہ اسکولوں کے ضلع میں داخلہ مندرجہ ذیل ترجیحات کی ترتیب میں دیا جائے گا، یہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر ہے۔

a. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو اس ضلع کے مکین ہیں یا جن کا زون اسکول نہیں ہے یا جن کے زون شدہ اسکول میں پری کنڈر گارٹن پروگرام نہیں ہے؛

b. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو اس ضلع کے مکین ہیں اور جو ایک ایسے مختلف اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس میں پری کنڈر گارٹن پروگرام موجود ہے؛

c. ضلع کے باہر برو کے اندر رہنے والے ایسے طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی اگلے ستمبر میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛

d. ضلع کے باہر برو کے برو سے باہر رہنے والے ایسے طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی اگلے ستمبر میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛

e. ضلع میں رہنے والے ایسے طلبا جن کا زون اسکول نہیں ہے یا جن کے زون شدہ اسکول میں پری کنڈر گارٹن پروگرام نہیں ہے؛

f. ضلع میں رہنے والے ایسے طلبا جو اپنے زون شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور پروگرام میں درخواست دیں گے؛

g. ضلع سے باہر رہنے والے ایسے طلبا جو اپنے برو کے اسکول کے پروگرام کے لیے درخواست دیں گے؛

h. ضلع سے باہر رہنے والے ایسے طلبا جو اپنے برو کے علاوہ کسی اور اسکول کے پروگرام کے لیے درخواست دیں گے؛

C- کنڈرگارٹن میں داخلہ 5

1. اس بات سے قطع نظر کہ اہل خانہ کس وقت رجسٹر کروانے کے لیے آئیں، زون کے اسکول کا فرض ہے کہ اگر جگہ دستیاب ہو تو یہ اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو خدمت فراہم کریں۔ درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولوں میں مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخل دینا لازمی ہے:
- a. زون شدہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ میں آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- b. مذکورہ بالا (a) میں زون شدہ اسکول میں درخواست دینے والوں کے علاوہ زون میں رہنے والے طلبا؛
- اگر جگہ دستیاب ہے اور اگر دفتر برائے طالبانہ اندراج ضلع کی ضروریات کی بنیاد پر اس کو مناسب سمجھتا ہے تو ذیلی ترتیب کے مطابق مندرجہ ذیل ترجیح گروہوں کو پیشکش کی جاسکتی ہے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج کو ترجیح کی اس ترتیب کے علاوہ غیر زون شدہ طلبا کی تقرری کرنے کی اجازت ہو گی، مثال کے طور پر ایسے طلبا جن کو ان کے زون شدہ اسکول میں سہولت یا متخصص پروگراموں فراہم نہیں کیے جا سکتے ہیں جیسے کہ دوہری زبان کلاسیں یا اوٹرم سپیکٹرم امراض کے حامل طلبا کے لیے پروگرام۔
- c. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کرانے کے وقت پر اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں پری رجسٹر یا مندرج ہوں گے جو اس اسکول کے لیے زون شدہ نہیں ہیں لیکن اس ضلع کے مکین ہیں؛
- d. وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پر پری رجسٹر یا مندرجہ میں اگلے تعلیمی سال کے آغاز کے وقت، ستمبر میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے جو ایک مختلف ضلع کے مکین ہیں؛
- e. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکول زون سے باہر لیکن اسکولی ضلع میں رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛
- f. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکول زون اور اسکولی ضلع سے باہر رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛
- g. مذکورہ بالا (c) اور (e) میں طلبا کے علاوہ جو اس ضلع کے مکین ہیں؛
- h. مذکورہ بالا (d) اور (f) میں طلبا کے علاوہ جو کسی اور ضلع کے مکین ہیں؛
2. غیر زون شدہ اسکولوں میں درخواست دہندگان کو مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخل ملنا چاہیئے:
- a. ضلع کے اندر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ میں اور آنے والے ستمبر کے آغاز کے وقت اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- b. ضلع سے باہر رہنے والے وہ طلبا جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی درخواست جمع کروانے کے وقت پری رجسٹر یا مندرجہ میں اور آنے والے ستمبر کے آغاز میں اس اسکول میں کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 میں مندرج ہوں گے؛
- c. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکولی ضلع میں رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛
- d. اسکول کے پری کنڈرگارٹن پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے طلبا جو اسکولی ضلع سے باہر رہائش پذیر ہیں، بغیر ایک بہن بھائی کے جو آنے والے سال میں اسکول میں گریڈز K-5 میں ہونگے؛
- e. مذکورہ بالا (a) اور (c) کے علاوہ ضلع کے اندر رہنے والے طلبا؛
- f. مذکورہ بالا (b) اور (d) کے علاوہ ضلع سے باہر رہنے والے طلبا

D. 6⁶ زون شدہ ایلیمٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے⁷

1. اہلیت

- a. زون شدہ طلبا اپنے زون شدہ ایلیمٹری اسکول میں شرکت کرنے کے مستحق ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔
- b. زون شدہ اسکول کے بغیر ایلیمٹری اور مڈل اسکول کے طلبا ضلع میں واقع ایک ایسے اسکول کی نشست کے مستحق ہیں جس بلترتیب ایلیمٹری یا مڈل اسکول کو سابقہ طور پر طالب علم کے پتے کے لیے تقرر کیا جا چکا ہے؛
- c. کچھ صورتوں میں، ایک دوبارہ زون کے منصوبے کی منظوری کے دورانے پر منحصر، ایک طالب علم کا زون اسکول درخواست دہی کی کارروائی کے دوران تبدیل ہوسکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم کی زون اہلیت اندراج کے وقت مؤثر زون شدہ اسکول کے لیے ہوگی۔
- d. وہ بچے جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی ایک زون شدہ اسکول میں مندرج ہے جو کہ CEC کے ذریعے اپنائے گئے دوبارہ زون کے منصوبے سے متاثر ہوا ہے تو یہ متاثرہ اسکول زون شدہ بہن بھائی کی ترجیح کو برقرار رکھے گا اگر منظور شدہ منصوبے میں ایسی ترجیح فراہم کی گئی ہو۔

2. مڈل اسکول کے لیے ترجیح — مڈل اسکول انتخاب

- a. زون شدہ مڈل اسکول والے طلبا کو اس اسکول میں جانے کی ترجیح ہے اگر انہوں نے اسکی اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر درجہ بندی کی ہو۔ مڈل اسکول داخلہ طریق کار کے دوران، ایکبار درخواست دہی کی کارروائی میں تمام زون شدہ طلبا کو جگہ دینے کے بعد دستیاب نشستیں (OSE) کے ذریعے تعین کیا جائے گا) زون شدہ اسکول میں غیر زون شدہ طلبا کو دستیاب ہونگی جنہوں نے درخواست دی ہوگی۔ زون شدہ طلبا جو اپنے زون شدہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں اس اسکول میں اندراج کی ترجیح نہیں ملے گی۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، زون شدہ طلبا جنہوں نے درخواست دی ہو، انہیں غیر زون شدہ طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی جو اپیل پر ہیں۔
- b. ایک K-8 اسکول میں جانے والے پانچویں گریڈ کے طلبا 6 گریڈ مڈل اسکول داخلہ کارروائی میں ایک ترجیح قائم رکھتے ہیں اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر جاری تعلیم K-8 اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ مڈل اسکول داخلہ کارروائی کے دوران، ایک K-8 اسکول میں نشستیں (OSE) کے ذریعے تعین کیا جائے گا) تمام تعلیم جاری رکھنے والے طلبا کو جگہ دینے کے بعد اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا کو دستیاب ہونگی جنہوں نے درخواست دی ہوگی۔ تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جو اپنے موجودہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں 6 گریڈ میں اس اسکول میں جانے کی ترجیح نہیں ملتی ہے۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جنہوں نے درخواست دی ہو، انہیں اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی جو اپیل پر ہیں۔
- c. جب طلبا کو ایک غیر زون شدہ یا جاری تعلیم والے اسکول میں مڈل اسکول انتخاب کارروائی کے ایک جز کے بطور تقرری ملتی ہے، ان طلبا کو مڈل اسکول کے دوران معیاد میں اپنے زون شدہ یا K-8 اسکول میں واپس جانے کا کوئی استحقاق نہیں رہتا ہے۔ زون شدہ یا K-8 اسکول کے لیے کوئی بھی درخواست PER یا تبادلہ طریق کار کے ذریعے کی جانی چاہیئے۔

3. رجسٹریشن / تقرری

⁶ مذکورہ بالا اضافی دفعات کے موقوف پر، اس ضابطے میں ایلیمٹری اسکولوں کے متعلق دفعات میں پری کنڈرگارٹن بھی شامل ہے۔
⁷ حصہ II.C کی پالیسیاں زون شدہ ایلیمٹری اور مڈل اسکولوں میں داخلے کی نگرانی کرتی ہیں، پری کنڈرگارٹن میں داخلے کے استثنیٰ کے ساتھ، جو مذکورہ بالا حصہ II.A.2 میں دی گئی پالیسیوں کے زیر نگرانی ہے۔

- a. زون میں رہنے والے طلبا جو کنڈرگارٹن کارروائی کے بعد آتے ہیں وہ اپنے زون شدہ ایلیمٹری اسکول میں براہ راست رجسٹر کروا سکتے ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے؛ زون سے باہر کے طلبا جو کنڈرگارٹن کارروائی کے بعد آتے ہیں وہ تقرری کے لیے ایک اہل خانہ خوش آمدید مرکز میں جاسکتے ہیں۔
- b. زون شدہ مڈل اسکول طلبا جو داخلہ کارروائی کے بعد آتے ہیں اور جو نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں داخلے کے خواہاں ہیں وہ براہ راست اپنے زون مڈل اسکول میں رجسٹر کروا سکتے ہیں۔ زون طلبا جو نیویارک شہر پبلک اسکول نظام میں گریڈ 6 درخواست دی کارروائی کے وقت مندرجہ تھے انہیں مڈل اسکول میں مڈل اسکول داخلہ کارروائی کے ذریعے تقرری دی جائے گی۔ زون سے باہر کے طلبا جو کنڈرگارٹن کارروائی کے بعد آتے ہیں وہ تقرری کے لیے ایک اہل خانہ خوش آمدید مرکز میں جاسکتے ہیں۔
- c. وہ طلبا جو اسکول کے ابتدائی گریڈ کی داخلہ کارروائی میں حصہ نہیں لے رہے ہیں اور وہ اپنے زون سے باہر ایلیمٹری اور مڈل اسکول میں یا ایک ایسے ایلیمٹری یا مڈل اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہیں ان کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسیوں کے مطابق تقرری / رجسٹر کروانا چاہیئے یا بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کی تعیناتی کے مطابق۔
- E. زون شدہ ایلیمٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے پالیسیاں
1. کنڈرگارٹن نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں داخلے کا ابتدائی گریڈ ہے۔ طلبا کے لیے اس تعلیمی سال میں کنڈرگارٹن کا آغاز کرنے کی اہلیت رکھنے کے لیے لازمی ہے کہ اس تعلیمی سال کے 31 دسمبر تک ان کی عمر 5 سال ہو۔
 2. اس ضابطے میں خاکہ کش پالیسیوں کے مطابق ایک ایلیمٹری یا مڈل اسکول کے لیے زون شدہ طلبا کو ان اسکولوں میں اندراج کے لیے ترجیح حاصل ہے اور یہ لازمی ہے کہ ان کو غیر زون شدہ طلبا سے قبل تقرری کی سہولت دی جائے۔
 3. زون شدہ اسکولوں کے لیے زون شدہ طلبا کو رجسٹر کرنا مطلوب ہے اور ان کے لیے اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے متعین اور منظور کردہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر زون شدہ طلبا کو قبول کرنا لازمی ہے۔
 4. غیر زون شدہ طلبا کو ایک زون شدہ اسکول میں صرف اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور بصورت دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعیناتی کے مطابق قبول کیا جا سکتا ہے۔
 5. اس ضابطے میں خاکہ کش کی گئی پالیسیوں کے مطابق ایک زون شدہ اسکول ان تمام بچوں کو خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے جو اس کے زون کی داخلے کی حدود میں رہتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی صورت میں ایک زون شدہ اسکول کو کسی بھی گریڈ میں چھوٹے سائز کی کلاسوں کے حصول یا ان کو برقرار رکھنے کے لیے ایک گریڈ کی حد مقرر نہیں کرنا چاہیئے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج یا دفتر برائے ضلعی منصوبہ بندی، اندراج میں اضافہ کرنے کے لیے ایک گریڈ کو بند کر سکتا ہے۔
 6. ایسی صورتوں میں جہاں ایک زون شدہ اسکول میں گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے طالب علم کو کہیں اور بھیجنا لازمی ہو جائے تو، طالب علم رہائشی ضلع میں ایک متبادل تقرری کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں تقرری کا یہ استحقاق طالب علم کو ایک دوسرے زون شدہ اسکول میں کسی بھی غیر زون شدہ طلبا پر ترجیح عطا کرتا ہے۔ گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے ایک مختلف اسکول میں داخلے کرنے کے لیے تقرر کیے جانے والے کسی طالب علم کے لیے یہ لازمی ہے کہ تقرری کو قبول کرے یا زون شدہ اسکول کے لیے دیگر متبادل تلاش کرے۔
 7. وہ طلبا جن کو گنجائشی حد کے منظور شدہ منصوبے کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے، وہ اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست اس وقت تک درج رہتے ہیں جب تک کہ دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک آخری تاریخ کا تعین کرے۔ ایسی صورتوں میں جب کنڈرگارٹن کے طلبا کو دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے تو، آنے والے سال کے لیے پہلے گریڈ کی کوئی بھی دستیاب نشستوں کی پیشکش انتظار کی فہرست کی ترتیب میں سب پہلے دوبارہ تقرر کیے گئے کنڈرگارٹن کے طلبا کو کی جائے گی۔ وہ طلبا جن کو دوبارہ

تقرر کیا گیا ہے اپنے زون شدہ اسکول میں واپسی کو مسترد کر سکتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول میں رہ سکتے ہیں۔ اپنی واپسی کو مسترد کرنے والے طلبا اپنی رہائش کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول میں خود بخود منتقلی کا حق کھو دیتے ہیں۔ ایسے طلبا جو ضمنی اسکول سے نقل و حمل کے لیے اہلیت رکھتے تھے نقل و حمل کے مستحق نہیں رہیں گے ماسوائے بصورت دیگر مطلوب ہو یا وہ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کے رہنمائی خطوط کی بنیاد پر اہلیت رکھتے ہوں۔ ایلیمنٹری اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل کرنے والے طلبا کے پاس اندراج والے ایلیمنٹری اسکول یا اپنی جائے رہائش کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہو گا۔

8. طالب علم کو ایک زون شدہ اسکول میں منتقلی کروانے کی والدین کی درخواستوں کو منظور کیا جا سکتا ہے؛ اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

9. ایک زون شدہ اسکول کا بنیادی فرض زون شدہ طلبا کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ اگر ایک زون شدہ اسکول اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو سہولت فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو اس اسکول میں غیر لازمی پروگراموں میں کمی کی جا سکتی ہے یا ان کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

F. داخلے کی پالیسیاں

1. ایک "انتخابی" پروگرام کے ذریعے داخلہ (صرف ایلیمنٹری اور مڈل اسکول)

کوئی بھی ایسا طالب علم جس کو درخواست یا انتخاب کے طریق کار کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے، جس کو کسی ایسے ایلیمنٹری اسکول میں اس کو استثنیٰ درخواست تقرری (PER) عطا کی جاتی ہے یا اس کا تبادلہ کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہے جیسا کہ حصہ IV میں بیان کیا گیا ہے، اور جو اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل تک مندرج رہتا ہے تو ایسے طالب علم کے پاس ان انتخابات کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہوتا ہے جو کہ عام طور پر ان طلبا کے لیے دستیاب ہیں جو اس ضلع میں واقع اس ایلیمنٹری اسکول کے لیے زون شدہ ہیں جس ایلیمنٹری اسکول میں طالب علم نے شرکت کی تھی۔ مڈل اسکول انتخاب میں شرکت کرنے والے اضلاع میں طلبا اس ضلع کے مڈل اسکولوں میں درخواست دے سکتے ہیں جہاں وہ ایلیمنٹری اسکول کے لیے درج تھے۔ طالب علم ایک ایسے ضلع کے مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے جس میں وہ مڈل اسکول شامل ہیں جن کے لیے یہ زون شدہ ہے۔ اس صورت میں، ضلع سے باہر رہنے والا ایلیمنٹری اسکول کا ایسا طالب علم جو مڈل اسکول کے لیے اس ضلع میں رہنے کا انتخاب کرتا ہے تو اس کو ایسی ہی ترجیح حاصل ہو گی جو کہ ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان کو ہے۔ ایسے اضلاع جہاں مڈل اسکول کا انتخاب موجود ہے، اگر ایک ترقی پانے والے طالب علم کو اس کے انتخاب کے ساتھ میچ نہیں کیا جاتا ہے تو اس کو اپنی رہائش کے ضلع میں تقرری کے لیے ترجیح حاصل ہو گی۔

2. K-8 اور 6-12 اسکولوں میں ترقی

ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کے طور پر ساخت رکھنے والے اسکول کے لیے لازمی ہے کہ ان کے پاس داخلے کے متعدد طریقے ہوں۔ اس لیے، جب ایک طالب علم کو ایک ایسے اسکول میں داخلہ کیا جاتا ہے جس کی ساخت ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کے طور پر کی گئی ہے تو طالب علم بالائی گریڈز میں داخلے کا مستحق ہو جاتا ہے اور اس کو ان کے لیے ترجیح حاصل ہو جاتی ہے۔ ایسے طلبا، ایک ہی وقت میں کسی ایسے دوسرے اسکول یا پروگرام میں درخواست دے سکتے ہیں جس کے لیے یہ اہلیت رکھتے ہیں۔ وہ طلبا جو ایلیمنٹری اسکول زون میں رہائش پذیر ہیں وہ گریڈ 6 کے لیے K-8 اسکول میں جانے کی ترجیح رکھتے ہیں اگر وہ پہلے ہی سے اس اسکول میں نہیں ہیں۔

G. ہائی اسکول میں ترقی

1. اگر یہ ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں تو 8 گریڈ سے ترقی پانے والے طلبا کو اپنے زون شدہ ہائی اسکول میں داخلے کے لیے ترجیح یا کی ضمانت دی جاتی ہے، جیسے کہ اس سال ہائی اسکول ڈائریکٹری میں بیان کیا گیا ہو۔

2. کوئی بھی ہائی اسکول (ماسوائے ضلع 75 کے اسکول، ضلع 79 کے پروگرام اور منتقلی اسکولوں کے) طلبا کو رجسٹر نہیں کر سکتا۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج ہائی اسکول کے طلبا کو رجسٹر کر سکتا ہے۔

3. طلبا جو نیویارک شہر پبلک اسکول نظام سے خارج کردیے گئے ہیں، اور ہائی اسکول داخلہ طریقہ کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیے گئے ہیں (بشمول متخصص ہائی اسکولز، منتقلی اسکولز اور نوواردین اور محدود انگریزی کی قابلیت والے طلبا کے لیے اسکولز) وہ اس سال میں جس کے لیے وہ میچ کیے گئے تھے، کسی بھی وقت اپنے میچ کردہ اسکول میں واپس آنے اور شرکت کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

III. دوبارہ داخلہ

A- دوبارہ داخلہ / واپسی کا حق

مندرجہ ذیل رہنمائی خطوط کے تحت عموماً تمام طلبا کو نیویارک شہر پبلک اسکولوں سے برخاستگی کے بعد، برخاستگی کے ایک تقویمی سال کے اندر اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق حاصل ہے:

1. ایلیمٹری اور مڈل اسکول کے طلبا
 - a. ایلیمٹری اور مڈل اسکول کے طلبا کے لیے، ایک ایسا طالب علم جو اپنے سابقہ پتے پر واپس آ جاتا ہے تو اس کو اپنے زون شدہ اسکول میں جانے کا حق ہے، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے؛
 - b. ایلیمٹری یا مڈل اسکول کے وہ طلبا جو سابقہ طور پر ایک غیر زون شدہ اسکول میں شرکت کر چکے ہیں ان کے پاس اس اسکول میں ایک تقویمی سال کے لیے واپس جانے کا حق ہے اگر یہ اپنی رہائش کی بنیاد پر اہلیت کو جاری رکھتے ہیں؛
 - c. وہ طلبا جو کہ سابقہ طور پر ضلع یا شہر پیما ہنر مند اور قابل پروگراموں میں شرکت کر چکے ہیں اس صورت میں ایک ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس جا سکتے ہیں اگر نشست دستیاب ہے اور اگر یہ اسی ضلع میں واپس جاتے ہیں (ضلع پروگراموں کے لیے)۔ وہ طلبا جو ضلعی ہنر مند اور قابل پروگراموں میں شرکت کر چکے ہیں اور یہ ایک دوسرے ضلع میں واپس جاتے ہیں تو ان کو ان کے نئے ضلع میں ایک ہنر مند اور قابل پروگرام میں دوبارہ داخلہ کیا جانا چاہیئے اگر نشست دستیاب ہو۔

2. ہائی اسکول کے طلباء ہائی اسکول طلبا

- a. ہائی اسکول کے طلبا کے لیے، ایک طالب علم جو نیویارک شہر پبلک اسکول نظام سے خارج کر دیا گیا ہے اسے برخاستگی کی تاریخ سے شروع کیلنڈر سال کے اختتام تک، اپنے سابقہ ہائی اسکول میں جانے کا حق حاصل ہے (بشمول متخصص ہائی اسکولوں، تبادلہ اسکولوں اور نوواردین اور محدود انگریزی قابلیت والے طلبا کے لیے اسکول) اگر وہ کم از کم ایک دن کے لیے اسکول میں حاضر رہا ہے؛⁸
- b. اگر طالب علم کی واپسی کے بارے میں کوئی سوال ہے تو، دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

IV. منتقلی

اسکولوں سے تبادلے کی درخواستوں پر نظرثانی کرنے کے لیے خاندانوں سے ملاقات کرنے اور تبادلہ منظور ہونے کے بعد تمام معاونتی دستاویزات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

A. منتقلی کی تمام درخواستوں کے ساتھ ساتھ تقرری استثنیٰ کی تمام درخواستوں کو دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے منظور کیا جانا چاہیئے ماسوائے ذیل کے⁹ :

1. چانسلر کے ضابطے A-450 اور A-443 کے تحت معطلی کے بعد غیر رضاکارانہ منتقلی اور رضاکارانہ منتقلی پر معطلی کے برو مساعدا اعلیٰ کاروائی کرتے ہیں۔

⁸ ایک ڈپلومہ کے بغیر برخاستگی کے لیے طالب علم کو یہ حق حاصل ہے کہ یہ اس اسکول سال تک اسکول واپس آسکتا ہے جس میں وہ 21 سال کا ہو جائے۔

⁹ کسی دشواری کی بنا پر طالب علم کے زون شدہ یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں خزاں کے داخلوں کے لیے دی جانے والی عرضداشتیں، استثنیٰ تقرری درخواستیں کہلاتی ہیں۔

2. اپنے زون شدہ اسکولوں (جب نشستیں دستیاب ہوں) میں شرکت کرنے کے خواہاں طلبا کے ایلیمنٹری اسکول کی منتقلی کی صورت میں، موصول کرنے والے پرنسپل کو طالب علم کو داخل کرنا چاہیے؛ اور
3. ایک نئے متخصص پروگرام کی ضرورت کی وجہ سے تبادلہ، جیسے کہ دولسانی خاص تعلیم پروگرام، جیسا کہ انفرادی تعلیمی منصوبے IEP میں بیان کیا گیا ہو؛
4. IEP کی تجویز کے مطابق ایک مناسب خاص تعلیمی پروگرام (مربوط معاون تدریس یا خاص کلاس) بچے کے موجودہ اسکول کے فراہم نہ کرنے کے قابل ہونے کی وجہ سے دفتر برائے خاص تعلیم کا منظور کردہ تبادلہ؛
5. غیر جانبدارانہ سماعت کے حکم کے مطابق باضابطہ تبادلہ اور؛
6. ضلع 75 اور 79 کے اندر تبادلہ۔

B. دیگر منتقلیوں کو کسی مخصوص دشواری کی بنا پر منظور کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ تمام مطلوبہ دستاویزات کو پیش کیا جائے۔ تمام صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی درخواستوں کو مسترد یا منظور کرے گا اور اس اسکول کا تعین کرے گا جس میں طالب علم کو منتقل کیا جائے گا۔

1. بچے کی نگہداشت میں دشواری کی منتقلی (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ملازمت اور / یا بچے کی نگہداشت کے مقام سے اسکول کے فاصلے کی وجہ سے ایک دشواری پیدا ہوئی ہے۔ والدین کے لیے اپنے آجر کی جانب سے اور / یا بچوں کے نگہداشت فراہم کنندہ کی جانب سے بچے کی نگہداشت میں دشواری کے معاونتی دستاویزات پیش کرنا لازمی ہیں۔

2. بہن بھائی کی منتقلی (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے): والدین اپنے بچے / بچوں کے لیے ایک بہن بھائی کے منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ایک یا اس سے زیادہ بہن بھائی مختلف اسکول میں درج ہیں۔

3. طبی منتقلی: کسی بچے کے ایسے وقت طلب طبی مسئلے سے نمٹنے کے لیے والدین اپنے بچے کے لیے طبی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں جس سے اسکول تبدیل کر کے نمٹا جا سکتا ہے۔ والدین کے لیے طبی فراہم کنندہ کے سرنامے کے ساتھ ڈاکٹر کے دستخط شدہ ایسے دستاویزات فراہم کرنا لازمی ہیں جس میں طبی حالت اور اس وجہ کو بیان کیا گیا ہو کہ منتقلی کی تجویز کیوں کی گئی ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنے کے محکمہ تعلیم کا معقول عمل طبی فراہم کنندہ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

4. **تحفظاتی منتقلی:** ایک تحفظاتی منتقلی کے حصول کے طریق کار کو چانسلسر کے ضابطے A-449 میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔ تحفظاتی منتقلی مندرجہ ذیل صورت حال میں عطا کی سکتی ہے: (a) کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے ایکٹ کے تحت جب طالب علم اسکول کے احاطے میں تشدد آمیز جرم کا شکار ہو۔ یا (b) ایسی صورت حال بشمول ایڈارسانی، دھمکانہ اور غنڈہ گردی کے شکایتوں کے) جس میں یہ تعین کیا جائے کہ طالب علم کی اسکول میں مسلسل حاضری طالب علم کے لیے غیر محفوظ ہے۔ کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے (NCLB) تحفظاتی منتقلی کی درخواستوں پر عمل درآمد برو مساعد اعلیٰ برائے معطلی کرے گا۔

غیر NCLB تحفظاتی منتقلی کی بابت، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ایک تحفظاتی منتقلی منظور کیا جائے یا نہیں کا فیصلہ مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج کے ذریعے، پرنسپل / نامزد کردہ کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کے موصول ہو جانے کے ایک ہفتے کے اندر اندر کرنا لازمی ہے۔ طریق کار ذیل میں ہیں:

a. تحفظاتی منتقلی کی تمام درخواستوں اور معاونتی دستاویزات کو اسکول کی جانب سے بھیجا جانا لازمی ہے؛ اہل خانہ خوش آمدید مرکز میں دستاویزات کو نہیں لانا چاہیے۔ ایک تحفظاتی منتقلی کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے، اسکول کے لیے ذیل دستاویزات کو فیکس کرنا لازمی ہے:

- اسکول واقعہ کی رپورٹ یا دیگر اسکولی دستاویزات؛ اسکول واقعے کی رپورٹ یا دیگر اسکولی دستاویز
- پولیس رپورٹ، زیر سماعت فہرست کا نمبر، یا عدالت کے دستاویزات؛
- تحفظاتی منتقلی تفتیشی فارم کا خلاصہ؛ اور

- تحفظاتی منتقلی کا داخلے کا فارم

- b. اگر معاونتی دستاویزات تحفظاتی مسئلے کی حسبِ ضرورت وضاحت نہیں کرتے ہیں یا اضافی معلومات کی ضرورت پڑتی ہے تو، ڈین، نائب پرنسپل برائے تحفظ، یا پرنسپل کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج کو اضافی معلومات فراہم کرنا لازمی ہے؛
- c. اگر اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ منتقلی حفاظتی مسئلے کو حل کر دے گا (اس سے قطع نظر کہ واقعہ کہاں پیش آیا) تو تحفظاتی منتقلی کو منظور کر لیا جائے گا اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے ایک نئی تقرری کی نشان دہی کی جائے گی۔

5. **کھیلوں کے لیے منتقلی** (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

- a. عام طور پر کھیلوں کے لیے منتقلی نہیں کی جاتی؛
- b. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ (PSAL) کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جس کو بتدریج بند کر دیا جائے گا اور اسکول کی عمارت میں اس مخصوص کھیل ختم کر دیا ہے، ایسا طالب علم کسی دوسرے اسکول میں منتقلی میں کی درخواست دے سکتا ہے۔ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جہاں ایسی ٹیم کا وجود ختم ہو گیا ہے، ایسا طالب علم بھی کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک ایسے اسکول کی نشان دہی کرے گا جہاں جگہ دستیاب ہو اور اس کھیل کے لیے PSAL ٹیم موجود ہو اور کھلاڑی طالب علم کی تعلیمی اور کھیلوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک معقول تقرری کو سہل بنائے گا؛
- c. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ (PSAL) کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج ایک ایسا کھلاڑی طالب علم جو کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے (NCLB) پبلک اسکول انتخاب کے تحت ایک منتقلی درخواست کرتا ہے تو یہ صرف اپنی NCLB کی درخواست میں درج اسکولوں میں منتقلی کروانے کا اہل ہو گا۔
- d. اور c میں خاکہ کش کی گئی مذکورہ بالا صورتوں میں، ایک کھلاڑی طالب علم کو نئے اسکول میں اس کے کھیل کی PSAL مستند ٹیم میں جگہ کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔ اس کے لیے ٹیم کا حصہ بننے کے لیے شمولیت کے مقابلے میں شرکت کرنا لازمی ہے۔
- e. ہائی اسکول کھیلوں کے متعلق تمام ضوابط PSAL طالبانہ کھیل کے قواعد اور ضوابط کے ماتحت ہیں (ذیل پر دستیاب ہیں www.psal.org)۔

6. سفر میں دشواری کی منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

- a. سفر میں دشواری کی منتقلی کی درخواست کرنے کے لیے اہل خانہ کے لیے لازمی ہے کہ یہ قابل تصدیق ثبوت پیش کریں؛
- b. سفر میں دشواری کی منتقلی کو زیرِ غور لانے کے لیے، گھر سے اسکول تک کے سفر کا 75 منٹ یا زیادہ ہونا لازمی ہے یا بصورتِ دیگر پبلک ذرائع نقل و حمل سے ناقابل رسائی (جیسے تین سے زیادہ تبدیلیاں)

7. زون شدہ ہائی اسکول میں منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

- a. 9 گریڈ میں پہلی بار داخل ہونے والے طلبا سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ یہ اپنے پہلے اسکولی سال کو اسی اسکول میں مکمل کریں جس میں ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریقہ کار کے ذریعے تقرر کیا گیا تھا اور یہ آنے والے اسکولی سال کی ابتدا کے لیے اپنے زون شدہ اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتے ہیں (اگر قابل اطلاق ہو)۔ البتہ ایسا ممکن ہے کہ ان کو ان کے زون اسکول کی منتقلی قبل از وقت عطا کر دی جائے اگر مذکورہ بالا میں درج B.1-B-4 اور B6 کے مطابق دشواری دستاویزات کو پیش کریں۔
- b. 9 گریڈ میں پہلی بار داخل ہونے والے طلبا کے علاوہ وہ طلبا جو اپنے زون شدہ ہائی اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں شرکت کر رہے ہیں، یہ طلبا اپنے زون شدہ ہائی اسکول میں منتقلی کی درخواست کسی بھی وقت دے سکتے ہیں۔ مذکورہ بالا میں درج B.1-B-4 اور B6 کے مطابق دشواری دستاویزات کو پیش کرنے

والے طلبا ان طلبا کے مقابلے میں ترجیح دی جائے جن کے پاس دشواری کے دستاویزات نہ ہوں۔ تمام منتقلیوں کا انحصار دستیاب نشتوں پر ہے اور ان کو نئی ٹرم تک ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

C. تقرری استثنیٰ درخواست (صرف ایلیمٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے)

1. تعلیمی سال کے آغاز سے قبل، طلبا اپنے زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول کے علاوہ خزاں کے داخلے کے لیے "تقرری استثنیٰ (PER) درخواست" دے سکتے ہیں۔
2. تقرری کے لیے استثنیٰ کو بنیادی طور پر ایک دقت طلب مسئلے کو حل کرنے کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے اور ان کی معاونت مناسب دستاویزات کے ذریعے کرنا لازمی ہے۔ ان کو صرف ایک ایسے مخصوص اسکول کے لیے منظور کیا جاتا ہے جو اپنی متوقع رجسٹر ہوئے طلبا کی تعداد تک نہیں پہنچا ہے اور نشستیں دستیاب ہیں۔

V. معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے اندراج کی پالیسیاں جو خاص تعلیمی خدمات موصول کرتے ہیں

A. عام تعلیم کے طلبا کے لیے اندراج کی تمام پالیسیوں کا اطلاق معذوری کے حامل طلبا پر بھی ہوتا ہے، بشمول داخلہ جاتی کاروائیوں میں طلبا کی شرکت کی حکمرانی کرنے کی پالیسیوں کے۔ معذوری کے حامل طلبا کی منتقلیوں اور تقرری کے بابت، مندرجہ ذیل پالیسیوں کو نوٹ کیا جانا چاہیئے:

1. جب ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے پروگرام میں تبدیلی کی جاتی ہے تو، معذوری کے حامل طلبا سے اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کی توقع کی جاتی اور یہ اس میں رہنے کے مستحق ہوتے ہیں ماسوائے کہ تبدیلی ضلع 75 یا غیر پبلک اسکول کا تقاضا کرے۔
2. متخصص پروگرام

a. ایک متخصص پروگرام کی تجویز کرنے کے لیے اگر ایک بچے کے IEP بشمول دولسانی تعلیم پروگرام اور اوٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD) میں تبدیلی کیا جاتی ہے تو، طالب علم اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کا مستحق ہوتا ہے جب تک نیو یارک شہر محکمہ تعلیم اگر اور یہ اس پروگرام میں کسی بھی وقت نئی تقرری کی نشان دہی کرے اور اس کی منظوری دے۔ اس صورت میں طالب علم کو منتقل کر دیا جائے گا۔

b. آخری گریڈ تک، کسی بھی وقت ایک طالب علم کا IEP متخصص پروگرام کی ضرورت کی عکاسی نہیں کرتا ہے تو طالب علم سے اسکول میں آخری گریڈ تک رہنے کی توقع کی جاتی ہے اور یہ اس کا مستحق ہے۔ ایلیمٹری یا مڈل اسکول کے طلبا کو اپنے زون شدہ اسکول میں منتقل ہونے کا حق حاصل ہے، اگر جگہ دستیاب ہو۔

B. نیویارک شہر میں دوبارہ داخلے کا خواہاں ایسا طالب علم جس کی نشان دہی سابقہ طور پر معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر کی جا چکی تھی جس کے پاس IEP نہ ہو، اس کی تقرری اہل خانہ خوش آمدید مرکز کے ذریعے، جہاں قابل اطلاق ہو اس کے نیویارک شہر کے سابقہ IEP کے تحت کی جائے گی۔ جہاں مناسب ہو، اسکول کے لیے 30 دنوں کے اندر طالب علم کے اسکول میں ایک IEP اجلاس کا انعقاد کرنا لازمی ہے اور ایک نیا IEP تشکیل دینا لازمی ہے۔

C. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر سے باہر خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت کی نشان دہی کرنے والے دستاویزات پیش کرتا ہے تو، طالب علم کو مناسب کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) یا اہل خانہ خوش آمدید مرکز کا حوالہ دیا جانا چاہیئے، جہاں قابل موازنہ خدمات کا تعین کیا جائے گا اور ایک مناسب اسکول کو تقرر کیا جائے گا۔

VI. رہائش کا تعین کرنا

A. طالب علم کی رہائش کا تعین ذیل کے مطابق کیا جاتا ہے:

1. جائے رہائش کا فیصلہ کسی شخص کی اس اسکولی ضلع کے متعین کردہ جغرافیائی حدود میں فعلی طور پر سکونت پذیر ہونے کی حیثیت سے موجودگی اور آئندہ بھی وہیں رہتے رہنے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔
2. اسکول کے مقصد کے لیے ایک طالب علم کی جائے رہائش کے فیصلے کا انحصار طالب علم کی حقیقی دیکھ بھال، نگرانی، اور نظم و ضبط کے عزم پر ہے۔

B. مندرجہ ذیل طریق کار اس بات کو خاکہ کش کرتے ہیں ایک ایسا شخص جو طالب علم کا پیدائشی یا گود لینے والا والدین یا قانونی سرپرست نہیں ہے طالب علم کو کس طرح رجسٹر کروائے گا:

1. اسکول کے لیے رجسٹر کروانے وقت طالب علم کے والدینی رشتہ کے فرد کے ہمراہ ہونا لازمی ہے (ماسوائے تن تنہا نوجوانوں کی صورت میں جیسا کہ حصہ VIII.D اور چانسلر کے ضابطے A-780 میں بیان کیا گیا ہے)۔ والدینی رشتہ رکھنے والے افراد میں طالب علم کے والد یا والدہ، بذریعہ پیدائش یا گود لینے سے، سوتیلا باپ یا سوتیلی ماں، قانونی طور پر مقرر کیا گیا سرپرست یا نگران شامل ہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے فرد کا نگران اس صورت میں کہلائے گا اگر اس نے اس شخص کی ذمہ داری اور دیکھ بھال کا ذمہ لیا ہے۔ طالب علم کو رجسٹر کروانے وقت قانونی سرپرستی کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔
2. لیکن، اگر رجسٹر کروانے والا شخص پیدائشی والدین، یا گود لینے والے، یا اسکا قانونی سرپرست نہیں ہے، تو اس شخص کے لیے اسکول یا اہل خانہ خوش آمدید مرکز کو ایک حلف نامہ مہیا کرنا ضروری ہے جس پر نام، گھر کا پتہ، ٹیلیفون نمبر، پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے نام کے ساتھ اور وہ حالات جن کے تحت طالب علم اس کے پاس رہنے کے لیے آیا ہے اور رہائش کے دورانہ درج ہو (منسلک نمبر 1 یا 2 ملاحظہ کریں)۔ تنہا بچوں سے یہ تصدیق شدہ قسم نام یا حلف نامہ جمع کروانا مطلوب نہیں ہے (حصہ VII.D ملاحظہ کریں)
3. اگر طالب علم کو رجسٹر کروانے والے شخص کی حیثیت کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو طالب علم کو رجسٹر کرنا در اثنا اسکول کے ذریعے اس فرد کے بارے میں مزید تفتیش کرنا لازمی کہ کون فرد طالب علم کے سرپرستی کے رشتے سے ذمہ داری انجام دے رہا ہے۔
- C. مندرجہ ذیل حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ طالب علم اپنے پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے بجائے کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہے:
 1. کیا طالب علم اس پتے پر رہنے کا ارادہ رکھتا ہے؟
 2. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست نے طالب علم پر اپنے سرپرستی اور / یا اختیار کے حقوق ختم کرکے طالب علم کا اختیار اس شخص کو سونپ دیا ہے جس کے ساتھ وہ اب رہ رہا ہے؟
 3. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست اب بھی طالب علم کی مدد کر رہے ہیں؟
 4. کیا وہ بالغ شخص جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے اس کے لیے دیکھ بھال اور نگہداشت مہیا کر رہا ہے؟
 5. کیا اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ والدین نے طالب علم کی نگہبانی اور نگہداشت کے اختیارات اس شخص کو مہیا کردیے ہیں جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے؟ اسکول اس سلسلہ میں پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست سے حلف نامہ اور مصدقہ بیان یا تصدیق نامہ پیش کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے (منسلک نمبر 1 یا 2 ملاحظہ کریں)۔
 6. طالب علم دوسروں کے ساتھ کیوں رہ رہا ہے؟ اگر اسکی وجہ صرف کسی خاص اسکول میں شرکت کرنے کے لیے یا موجودہ اسکول سے ایک ایسے مختلف اسکول میں منتقلی کو محفوظ کرنا ہے جس کے لیے اہل نہیں ہے تو اسکو اس طالب علم کی جائے رہائش نہیں کہا جا سکتا۔

VII. جائے رہائش کی تصدیق

- A. ایک طالب علم کا ایک اسکول میں اندراج کروانے کے وقت جائے رہائش کا ثبوت فراہم کرنا لازمی ہے ماسوائے جیسا کہ مندرجہ ذیل پیراگراف 2 میں بیان کیا گیا ہے، رہائش کا ثبوت ذیل کے کسی دو دستاویزات سے ظاہر کیے جانا لازمی ہے، جن میں سے ہر ایک میں گھر کا پتہ درج ہونا لازمی ہے۔
 1. رہائش کے ثبوت کی تصدیق ذیل کے کسی بھی دو دستاویزات سے کی جا سکتی ہے:
 - a. رہائش کے لیے ایک اصلی کرایہ نام، ملکیت کے کاغذات، یا مارگیج کا بیان
 - b. ایک یوٹیلٹی کمپنی (مثلاً، نیشنل گرڈ یا کون ایڈیسن) کے ذریعے مکین کے نام جاری کردہ ایک رہائشی یوٹیلٹی بل (گیس یا بجلی)؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
 - c. رہائش میں ٹیلیویژن کی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی کا بل، جس میں والدین کے نام اور گھر کے پتہ کا شامل ہونا لازمی ہے اور اس گذشتہ 60 دنوں کی تاریخ ہونی چاہیئے۔

- D. وفاقی، ریاستی یا مقامی حکومتی ایجنسی بشمول IRS، شہری رہائشی انتظامیہ، وفاقی دفتر برائے پناہ گزین تصفیہ، انسانی وسائل کی انتظامیہ یا بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) یا ایک ACS ذیلی ٹھیکیدار کے سرنامہ پر دستاویز یا خط جس پر مکین کا نام اور پتے کی نشاندہی کی گئی ہو؛ مورخ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
- e. رہائش گاہ کے لیے ایک موجودہ ملکیت کے ٹیکس کا بل۔
- f. رہائش گاہ کے لیے پانی کا بل، مورخ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
- g. کرائے کی رسید جس پر رہائش گاہ کا پتہ شامل ہو؛ مورخ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
- h. ریاست، شہر یا دیگر گورنمنٹ کے جاری کردہ شناخت (بشمول آئی ڈی این وائی سی کے)، جو ختم نہیں ہوا ہے اور رہائشی پتہ شامل ہے
- i. پچھلے تقویمی سال کا آمدنی کے ٹیکس کا فارم۔
- j. سرکاری نیویارک ریاست کا لائسنس یا لرنرز پرمٹ جو ختم نہیں ہوا ہے۔
- k. آجر کی جانب سے پچھلے 60 دنوں کے اندر جاری کیے گئے سرکاری بے رول کے دستاویزات جیسے کہ ٹیکس کاٹے جانے کے مقصد سے جمع کیے جانے والے فارم یا بے رول رسید (آجر کے سرنامے پر ایک خط کافی نہیں ہے) جس میں گھر کا پتہ شامل ہونا لازمی ہے؛ مورخ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
- l. ووٹر رجسٹریشن دستاویز، جس میں والدین کا نام اور ان کی رہائش کا پتہ شامل ہونا چاہیئے۔
- m. رہائش کی بنیاد پر ایک ایسا دستاویز جس کی معیاد ختم ہو گئی ہے (مثلاً محلے کے مکینوں کی انجمن)، جس میں والدین کا نام اور ان کی رہائش کا پتہ شامل ہونا چاہیئے۔
- n. بچے کی تحویل کا ثبوت، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، عدالتی تحویل احکامات یا سرپرستی کے کاغذات پیہ لازمی ہے کہ چھلے 60 دنوں میں جاری کیے گئے ہوں اور طالب علم کا نام اور مکین کے پتہ شامل ہونا چاہیئے۔

مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی دستاویز اکیلا کافی نہیں ہوگا؛ دو دستاویزات جمع کروانے لازمی ہیں۔ ماسوائے ایسی صورتوں میں جہاں تیسرے فریق کا قسم نام ایک دستاویز ہے (منسلک 8 دیکھیں) اور اس صورت میں رہائش کے تین ثبوت مطلوب ہوں گے (جیسا کہ مندرجہ ذیل پیراگراف 2 میں بیان کیا گیا ہے)۔ ایک ٹیلیفون کا بل، کریڈٹ کارڈ کا بل یا طبی پیسے کا کارڈ رہائش کے ثبوت کے طور پر قابل قبول نہیں ہیں۔

2. اگر والدین ایک اپارٹمنٹ یا گھر میں ذیلی کرایہ دار ہیں، یا اگر ایک سے زیادہ خاندان ایک جگہ رہائش پذیر ہیں اور صرف ایک کے نام کرایہ نام ہے یا گھر کا ایک بی مالک ہے، رہائش کے ثبوت کے لیے والدین کے لیے ایک "پتہ کا حلف نامہ" پیش کرنا لازمی ہے، جس پر بنیادی کرایہ نام کے حامل اور اس کے ساتھ بی والدین دونوں کے دستخط ہونا لازمی ہیں جو اس بات کی تائید کریں کہ یہ خاندان اس گھر میں رہائش پذیر ہے، اور کرایہ نام یا مکان کی ملکیت کے کاغذات منسلک کریں۔ پتے کے حلف نامے پر دستخط کو تصدیق شدہ (نوٹرائز) ہونے کو ترجیح دی جاتی ہے، لیکن نوٹرائز دستخط کی غیر موجودگی میں حلف نامے کو ایک ایسے اضافی دستاویزات کے ساتھ قبول کیا جا سکتا ہے جو بنیادی کرایہ نام رکھنے والے اور والدین کی اس اپارٹمنٹ یا گھر میں رہائش کی تصدیق کریں۔ اگر والدین رہائش کے لیے اس قسم کے قسم نامے کو حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں تو والدین ایک تیسرے فریق کے ایسے تحریری بیان کو جمع کروا سکتے ہیں جو یہ تصدیق کرے کہ والدین اس مخصوص پتے پر رہتے ہیں ("تیسرے فریق کا قسم نامہ" منسلک 8 دیکھیں)، اس کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا حصہ VII.A.1 کی فہرست میں سے دو مزید دستاویزات جو یہ تصدیق کریں کہ اہل خانہ اس پتے پر رہ رہے ہیں۔

3. اگر والدین کے نیویارک شہر میں ایک زیادہ گھر ہیں تو، اسکول کی رجسٹریشن کے مقصد کے لیے اس گھر کو رہائش کے طور پر استعمال کیا جائے گا جس میں بچہ رہتا ہے

4. اگر گھر کے پتے کے ثبوت کی معقولیت کے متعلق کوئی سوالات ہیں یا والدین مناسب کاغذات مہیا نہ کر سکیں تو دفتر برائے طالبانہ اندراج یا اسکول کے لیے، جہاں مناسب ہو، طالب علم کو اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دے گا۔ والدین کو عارضی داخلے کا نوٹس دیا جائے گا جس میں یہ درج ہوگا کہ طالب علم کو پتے کی تحقیقات

کا نتیجہ واضح ہونے تک اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دیا جارہا ہے (منسلک نمبر 4 ملاحظہ کریں)۔ وہ اسکول جس میں طالب علم رجسٹر ہے اس ضابطہ کے "دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش" کے متعلق مندرجہ ذیل طریق کار کے مطابق رہائش کی تصدیق کے لیے تفتیش کا آغاز کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ طالب علم کو تحقیقات کی کارروائی کے دوران اسکول آنے سے روکا نہیں جاسکتا اور وہ کلاس میں شرکت کرنے کا اہل ہے۔

5. جو طلبا بے گھر ہیں ان کے لیے بنیادی کرایہ نام / کرایہ دار کو پتے کا حلف نامہ جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔

B. دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش

اگر طالب علم کے پتے کے بارے میں کوئی سوالات ہیں یا اندیشہ ہے کہ طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے ایک غلط پتہ استعمال کیا گیا تھا تو، اسکول کے لیے مسئلہ کے دریافت ہونے کے 30 دنوں کے اندر پتے کی تفتیش کا آغاز کرنا لازمی ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم ایک ایسے پتے پر رہتا ہے جو اس کو اس کے موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کے لیے نااہل بنا دیتا ہے تو پرنسپل کے لیے لازمی ہے کہ وہ برو فییلڈ سینٹر کے رابطہ فرد کو تفتیش کے نتائج فراہم کرے۔ برو فییلڈ سپورٹ سینٹر رابطے کا فرد نتائج کا جائزہ لے گا اور اگر یہ مناسب سمجھیں تو، یہ برو فییلڈ سپورٹ کے مساعد اعلیٰ کو منتقلی کی تجویز کر سکتے ہیں۔ برو فییلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ کے لیے تفتیش کے کاغذات کا جائزہ لینا اور اس بات تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا منتقلی کی منظوری کافی ہے۔ برو فییلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ کے لیے مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج کو طالب علم کی منتقلی کی منظوری سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد مساعد اعلیٰ برائے برو اندراج منتقلی اسکول اور منتقلی کی مؤثر تاریخ کا تعین کرے گا اور طالب علم کو منتقلی اسکول کے رجسٹر میں شامل کرے گا۔

1. اگر طالب علم کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پرنسپل کے لیے والدین کو تحریری اطلاع نام دینا لازمی ہے جس میں ذیل بیان کیا گیا ہو:
 - a. تفتیش کے نتائج؛ اور
 - b. بچہ موجودہ اسکول میں حاضری کا مستحق نہیں ہے اور اسے مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا؛ اور
 - c. منتقلی اسکول کا نام، نمبر، اور پتہ، اور مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی جانب سے تعین کردہ منتقلی کی مؤثر تاریخ؛ اور
 - d. اسکول کی معاونت کرنے والے برو فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعدِ اعلیٰ یا ان کے نامزد کردہ سے اطلاع نامے کے خط کے موصول ہونے پانچ دنوں کے اندر تفتیش کے نتائج کی اپیل کرنے کا حق۔
2. طالب علم کی منتقلی کے حکم کو، اپیل کے نتیجے تک وقتی طور پر روک لیا جائے گا تاوقتیکہ کلسٹر پوائنٹ فرد، پرنسپل اور مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی مشاورت کے ساتھ یہ تعین کرے کہ یہ غیر مناسب ہے۔ اپیل کے نتیجے کو دس اسکولی دنوں کے اندر جاری کیا جانا چاہیے۔
3. ایک مناسب منتقلی اسکول کا تعین کرنے کے لیے، والدین کو قابل تصدیق پتے کا ثبوت جمع کروانا ہو گا۔ اگر والدین طالب علم کے نیویارک شہر میں سکونت کے قابل تصدیق پتے کے دستاویزات فراہم نہ کریں تو، مساعدِ اعلیٰ برائے برو اندراج کی صوابدید پر، یا تفتیش کے نتائج کے مطابق طالب علم کو ایک مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا یا اسے ایک غیر مکین تصور کیا جائے گا اور اس صورت میں والدین کو چانسلسر کے ضابطے A-125 کے مطابق تعلیم کا خرچ برداشت کرنا ہو گا۔

VIII. خاص حالات

A. گمشدہ بچے

اگر یہ شبہ ہو کہ جو طالب علم اسکول میں داخل کیا جا رہا ہے وہ ایک "گمشدہ بچہ" ہے، یا بچے کو اپنے ایسے حقیقی والدین سے چھین لیا گیا ہے جو نگرانی کا حق رکھتے ہیں تو پرنسپل کے لیے بچے کو درج کرنا اور مقامی پولیس تھانے سے فوراً رابطہ کرنا لازمی ہے۔

B. خود مختار نابالغان (16-17 سال کی عمر)

1. صرف وہ طالب علم جو خود مختار ہیں اور اپنے والدین سے علیحدہ رہ رہے ہوں اور جو عارضی والدین کی زیر نگہداشت نہیں ہیں یا انکو اس کی ضرورت نہیں ہے تو ان کو خود مختار سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم خود مختار ہے، تو اسے رجسٹر کرواتے وقت والدین کے ہمراہ ہونا لازمی نہیں ہے۔ ذیل سوالات سے یہ تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا کوئی طالب علم خود مختار ہے:

- کیا والدین نے سرپرستی کی ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے؟
- کیا طالب علم والدین سے علیحدہ رہ رہا ہے یا گھر پر کرایہ ادا کر رہا ہے؟
- کیا طالب علم اپنے معاملات خود طے کر رہا ہے؟
- طالب علم نے اپنے والدین سے آخری مرتبہ کب رابطہ کیا تھا؟

ایک طالب علم سے خود مختاری کے حلف پر دستخط کرنے کہا جا سکتا ہے (منسلک نمبر 5 ملاحظہ کریں)

2. نابالغ کے نام کرایہ کی رسید، رہائش فراہم کرنے والے فرد کی جانب سے بیان یا نابالغ شخص کی طرف سے حلف نامہ رہائش کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں۔

3. ایسی صورتوں میں جب طالب علم 18 سال سے کم عمر ہے اور شادی شدہ ہے، ایسا طالب علم خود مختار ہے۔

C. وہ بچے جنکے والدین ایک ساتھ نہیں رہتے

1. کسی بچے کی صرف ایک قانونی جائے رہائش ہوسکتی ہے۔ جس بچے کے والدین علیحدہ رہتے ہوں اس بچے کی رہائش، اس والدین کی رہائش گاہ کو سمجھا جائے گا جو بچے کو نگہداشت فراہم کرتا ہو۔

2. اگر والدین کو بچے کی مشترکہ سرپرستی دی گئی ہے تو بچے کی جائے رہائش اس والدین کی رہائش گاہ ہوگی جس کے پاس اسکی بنیادی حقیقی سرپرستی ہے۔

D. ¹⁰ بے گھر، تن تنہا اور گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان

1. توضیحات:

a. ایک بے گھر بچہ وہ ہوتا ہے جس کے پاس رات کو مستقل، باقاعدہ، اور معقول رہائش نہ ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل بچے شامل ہیں جو:

- ایک دوست، ایک رشتہ دار یا کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہو کیونکہ ان کے اہل خانہ نے معاشی تنگدستی یا اس سے ملتی جلتی وجوہات (جن کا حوالہ بطور ڈیل اپ کے دیا جاتا ہے) کے باعث اپنا گھر کھو دیا ہو یا متبادل معقول سہولیات کی کمی کے باعث ایک موٹل، ہوٹل، ٹریلر پارک یا پڑاؤ ڈالنے والے میدان (کیمپنگ گراؤنڈ) میں رہتا ہے، یا
- عوامی یا نجی طور پر چلائے جانے والی ایسی امدادی پناہ گاہ میں رہتا ہے جس کو عارضی طور پر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے (جن میں کاروباری ہوٹل، مجمع پناہ گاہیں اور دماغی طور پر بیمار افراد کے لیے عارضی رہائش گاہ شامل ہیں)، یا
- عارضی والدین کے ساتھ تقرری کے لیے انتظار کر رہا ہے،
- ایسی عوامی یا نجی جگہ پر رہ رہا ہے جس کی ساخت عام طور پر باقاعدہ سونے کی سہولت کے طور پر نہیں ہے یا اس کو عموماً اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا، یا
- گاڑیوں، باغات، عوامی مقامات، ترک کردہ عمارتوں، غیر معیاری رہائش گاہوں، بس، یا ٹرین اسٹیشن یا ان سے مماثل ماحول میں رہ رہا ہے۔

b. تن تنہا نوجوان کا مطلب ایک ایسا نوجوان ہے جو جسمانی طور پر والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے اور مذکورہ بالا قائم میں کی گئی توضیحات پر پورا اترتا ہے۔

2. ایک بے گھر، تن تنہا گھر سے بھاگا ہوا بچہ اپنے موجودہ اندراج کے اسکول میں رہ سکتا ہے یا ایک ایسے نئے اسکول میں منتقلی کروا سکتا جس کے لیے یہ اپنی رہائش کی بنیاد پر اہلیت رکھتا ہے اور جہاں قابل اطلاق ہو، اسکول کے داخلے کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ ہائی اسکول کے بے گھر بچوں سے ایک دوسرے اسکول میں منتقلی کروانے کے لیے سفر کی دشواری ثبوت فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔¹¹ نئی رہائش کی بنیاد پر اگر ایک طالب علم نئے اسکول میں شرکت کرنے کا انتخاب کرتا ہے تو اسکول کو فوراً بے گھر یا تنہا بچے کو مندرجہ کرنا چاہیئے، چاہے بچہ یا تنہا طالب علم عام طور پر اندراج کے لیے مطلوبہ ریکارڈ کو پیش کرنے قابل نہ ہو۔ بے گھر بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں، منسلک 6 اور 7 بھی ملاحظہ کریں۔

3. وہ بچے جو گھریلو تشدد کی وجہ سے رہائشی پروگراموں میں رہ رہے ہوں انکا شمار بھی بے گھر بچوں میں کیا جاتا ہے۔ ایسے رہائشی پروگراموں میں رہنے والے بچوں کا پتہ خفیہ رکھا جاتا ہے اس کے لیے یا تو والدین کی طرف سے دیا گیا ڈاک خانے کا پتہ درج کیا جاتا ہے یا ضلع کے دو عددی نمبر اور اس کے بعد حروف "DV" اور پھر کاؤنٹی، برو، ریاست اور زپ کوڈ کو استعمال کر کے ایک پتہ تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ضلع 01 = Box DV, New York, New York 10002

4. مستقل پتہ کا نہ ہونا کسی بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دینے کی جائز بنیاد نہیں بن سکتا ہے۔ یہ طلبا مککنی وٹو بے گھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (USC 11431 42) کے زمرہ VII اور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق نیویارک شہر کے پبلک اسکول میں فوراً اندراج اور داخلے کے مستحق ہیں۔

5. ایک تن تنہا طالب علم ایک ایسا بے گھر بچہ ہے جو والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے۔ ایک تن تنہا طالب علم کے لیے اسکول میں اندراج یا منتقلی کروانے کے لیے کسی بالغ کے ہمراہ آنا لازمی نہیں ہے۔ اندراج

¹⁰ تن تنہا / گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان میں وہ طالب علم شامل ہے جو گھر سے بھاگے ہوئے نوجوانوں کے رہائشی پروگرام میں رہائش پذیر ہو۔

¹¹ سفر میں دشواری کے منتقلی صرف ہائی اسکول کی سطح پر قابل اطلاق ہیں۔

کے عمل یا اسکول کے اہل کاروں کے لیے، جہاں قابل اطلاق ہو، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ کو مطلع کیا جائے یا نہیں، طالب علم کی عمر اور صورت حال کو زیر غور لانا لازمی ہے۔

6- ایک بے گھر بچے کو دستاویزات کی بشمول رہائش کے ثبوت کی کمی کے باعث اسکول میں فوری اندراج کروانے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

7. ترقی پانے والے گریڈ (پری کنڈر گارٹن، کنڈر گارٹن، 6 گریڈ اور 9 گریڈ) کے داخلے کی کاروائی میں شرکت کرنے والے بے گھر طلبا کو مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا ہی کی طرح داخلے کے لیے مساوی ترجیح دی جانی چاہیے۔

E. عارضی والدین کے زیر نگہداشت طلبا

عارضی (foster care) والدین کی زیر نگہداشت وہ طلبا جو کہ عارضی نگہداشت کے گھر تبدیل کرتے ہیں، انہیں اپنے آغاز کرنے والے اسکول میں رہنے کا حق ہے یا اس اسکول کے مستحق ہیں جس کے لیے یہ اپنے نئے پتے کی بنیاد پر جغرافیائی طور پر شرکت کرنے کے اہل ہیں۔ بائی اسکول کے عارضی والدین کی زیر نگہداشت وہ بچے جو اپنی رہائش گاہ تبدیل کرتے ہیں، اگر ان کا نیا عارضی نگہداشت کا گھر اسکول کے لیے سفر میں دشواری پیدا کرتا ہے تو، سفر میں دشواری کی منتقلی کی کاروائی کے مرحلوں کی مطلوبات کو پورا کیے بغیر عارضی نگہداشت کے نئے گھر کے قریبی اسکول میں طالب علم کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

F. گھریلو یا اسپتال کی ہدایت سے واپس آنے والے طلبا

ایک ایسا طالب علم جو کہ گھریلو یا اسپتال کی ہدایت سے واپس آ رہا ہے اس کو اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے ماسوائے طالبانہ اندراج، اہل خانہ کی مشاورت کے ساتھ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک مختلف اسکول میں تقرری موزوں رہے گی۔

G. تحویل سے واپس آنے والے طلبا

ریاستی، شہری یا نجی ایجنسیوں کی نگہداشت سے پبلک اسکولوں میں واپس آنے والے طلبا تیز تر اور مناسب تعلیمی تقرری کے مستحق ہیں۔ نیویارک ریاست دفتر برائے بچوں اور اہل خانہ کی خدمات (OCFS) اور خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ (ACS) کے زیر اہتمام جیسی ایجنسیوں کی طرح ان سہولیات میں گروپ ہومز، نفسیاتی مراکز، نشوونما مراکز، نگران کاری مراکز، گھریلو معالجہ مراکز شامل ہیں۔ طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

1. جیسے ہی ایجنسی اس بات کا تعین کرتی ہے اسکول واپس آنے کے لیے ایک تقرری کی تجویز کی جائے گی، ایجنسی کو مناسب دفتر برائے طالبانہ اندراج کے اہل خانہ خوش آمدید مرکز کو متعلقہ اسکولی ریکارڈ، بشمول IEP کے ساتھ طالب علم کی حیثیت میں تبدیلی کی وضاحت کا خط بھیجنا چاہیے۔

2. نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں دوبارہ درج ہونے والے طلبا کی طرح نیویارک شہر کے اندر یا باہر سے کسی نگران کاری کی سہولت سے واپس آنے والے طلبا کے پاس اس دستاویز میں حوالہ دی گئی اندراجی پالیسیوں کے تحت ان اسکولوں میں عدالتی حکم کے ایک تقویمی سال کے اندر واپس جانے کا حق ہے جن میں یہ فیصلے سے قبل درج تھے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج، طالب علم اور والدین کی مشارکت کے ساتھ اس بات کا تعین کر سکتا ہے کہ سابقہ اسکول موزوں نہیں ہے اور اسی لیے یہ ایک مختلف تقرری کی نشان دہی کر سکتا ہے۔

3. طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگران کاری کی ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

H. معطلی سے واپس آنے والے طلبا

1. وہ طلبا جن کو معطل کیا جا چکا ہے ان کے پاس اس اسکول میں واپس جانے کا حق ہے جس سے ان کو معطل کیا گیا تھا ماسوائے طالب علم رضاکارانہ طور پر اپنی منتقلی ایک دوسرے اسکول میں کروا لے یا چانسلر کے ضابطے A-450 کے تحت غیر رضاکارانہ طور پر اسکو منتقلی کر دیا جائے۔ گریڈ 8 کے معطل کیے جانے والے وہ طلبا جن کو اگلے موسم خزاں میں گریڈ 9 میں ایک نشست تقرر کی جا چکی ہے ان کے پاس گریڈ 8 کی ترقی کی مطلوبات کو پورا کرنے کے بعد اس نشست کا حق ہو گا۔

2. اسکول منتقل کیے گئے یا ترقی پانے والے طلبا کو ان کی سابقہ "معطلی" کی حیثیت کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔

IX. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع / منتقلی کی کارروائی

A. تعلیمی سال کے اختتام پر طلبا کا منتقلی

1. جون میں "بھیجنے" والا اسکول "موصول" کرنے والے اسکول کو ترقی کے نتیجے میں ستمبر میں داخل ہونے والے عام تعلیم اور خاص تعلیم طلبا کی ایک فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع دیتا ہے۔
2. "بھیجنے" والے اسکول کے پرنسپل کو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات پر دستخط کرنا اور اس بات کی تصدیق کرنا لازمی ہو گی کہ تمام کارروائی اور ٹیکوں کے ریکارڈ کی معلومات درست اور مکمل ہیں۔ خاص تعلیم کے جائے وقوع کے منتظم یا اس کے نامزد کردہ کو خاص تعلیم کی جانچ فہرست پر دستخط کرنا چاہیے۔
3. تمام "موصول" کرنے والے اسکولوں کو آنے والے طلبا کا ریکارڈ دیکھنے کے لیے عمل کے ایک رکن کو مقرر کرنا چاہیے۔ اگر کوئی معلومات موجود نہیں ہیں تو "موصول" کرنے والے اسکول کو فوراً "بھیجنے" والے اسکول کو مطلع کرنا چاہیے۔
4. مجموعی ریکارڈ، خاص ڈاکٹری پیسٹ، اور دیگر خفیہ ریکارڈ کا معائنہ پرنسپل کا خاص طور پر تعینات کیا گیا عمل کرتا ہے، ان ریکارڈز کو عموماً جون کے پہلے دو ہفتوں میں منعقد ہونے والے ریکارڈ کے منتقلی کے دن کو "موصول" کرنے والے اسکول کو بھیجا جاتا ہے۔ تعلیمی سال کے ختم ہونے تک تمام اسکولوں کو یہ کارروائی مکمل کر لینی چاہیے۔

B. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی کارروائی کے استعمال کی وجوہات

جون میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کے ذریعے طلبا کو ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں صرف مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھیجا جاتا ہے:

- 1- اونچے درجے کی سطح کے اسکول میں ترقی (پبلک یا غیر پبلک) یعنی ایلیمنٹری اسکول سے جونیئر ہائی / انٹرمیڈیٹ اسکول یا انٹرمیڈیٹ اسکول سے ہائی اسکول؛
2. اسکول بند ہونے، کھلنے یا دوبارہ منظم ہونے کی صورت میں؛
- 3- اسکول کسی بھی وجہ سے سال کے کسی بھی اور وقت، طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔

C. اجتماعی اسکول ضلع کے اسکول طلبا کو ضلع 75 - شہر پیما پروگرام میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔

D. ضلع 75 کے طلبا کو غیر ضلع 75 میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع اسی صورت میں دی جا سکتی ہے اگر طالب علم نے ہائی اسکول داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ لیا ہو اور کمیٹی برائے خاص (CSE) کی دوبارہ تشخیص کو مکمل کیا جا چکا ہو اور IEP ایک اجتماعی ضلع اسکول کے ماحول کی عکاسی کرے۔

E. عام تعلیم کے وہ طلبا جو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی تیاری کے وقت محکمہ تعلیم کی گھریلو تعلیم یا اسپتال میں اسکول میں شرکت کر رہے ہیں ان کو اشاعت شدہ فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات میں شامل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ باقاعدہ اسکول کے رجسٹر میں نہیں ہیں۔

F. طالب علم کو پانچ برو سے باہر فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دی جا سکتی۔

X. استثنیٰ

یہ ضابطہ یا اسکا کوئی بھی جز چانسلسر یا اسکے نامزد کے ذریعے مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے اگر یہ تعین کیا جائے کہ ایسا کرنا اسکولی نظام کے بہترین مفاد میں ہے۔

<p>فیکس: 212-374-5568</p>	<p>اندراج، داخلے اور منتقلی کی مطلوبیات کے متعلق اسفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: The Office of Student Enrollment</p>	<p>ٹیلیفون: 718-935-2009</p>
<p>فیکس: 212-374-5751</p>	<p>حاضری کے رہنما خطوط اور ضابطے کے متعلق اسفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: – Office of School and Youth Development Mandated Responsibilities</p>	<p>ٹیلیفون: 212-374-6095</p>
<p>فیکس: 212-802-1678 فیکس: 917-521-3649</p>	<p>ضلع 75 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق اسفسارات کو ضلع 75 کو بھیجا جانا چاہیئے: ضلع 79 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق اسفسارات کو ضلع 79 بھیجا جانا چاہیئے:</p>	<p>ٹیلیفون: 212-802-1500 ٹیلیفون: 917-521-3639</p>